سوال

(383)تالیف قلب کےلیے زکوٰۃ دینا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی کمزور ایمان والے شخص کے ایمان کو تقویت پہنچانے کےلیے زکوٰۃ دی جا سکتی ہے، خواہ اس کو اپنی قوم کی سرداری نہ بھی حاصل ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلے میں علماء میں اختلاف ہے لیکن میرے نزدیک راجح یہ ہے کہ ایسے شخص کو اسلام سے الفت اور ایمان کی تقویت کےلیے زکوٰۃ دی جا سکتی ہے، خواہ اسے ذاتی حیثیت سے دی جا رہی ہو اگرچہ وہ اپنی قوم کا سردار نہ بھی ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مصارف زکوٰۃ کے ضمن میں ''مؤلفۃ القلوب'' کا بھی ذکر فرمایا ہے لہذا اگر ہم فقیر کو اس کی بدنی وجسمانی حاجت کے لیے دیتے ہیں، تو ضعیف الایمان شخص کو ایمان کی تقویت کےلیے زکوٰۃ دینا جائز ہوگا کیونکہ انسان کےلیے جسمانی غذا کی نسبت ایمان کی تقویت کہیں زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ360

محدث فتویٰ